سوال

امام کے ساتھ مقتدی کا بھی تکبیرات انتقال پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے کیا مقتدی امام کے ساتھ تکبیر پڑھے گا یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں یہ تکبیرات جو ایک رکن سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتے ہوئے کہی جاتی ہیں امام اور مقتدی دونوں ہی کہیں گے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ امام بآواز بلند کہے گا جبکہ مقتدی آہستہ آواز سے کہے گا۔ امام نووی فرماتے ہیں :

يستحب للإمام أن يجهر بتكبيرة الإحرام وبتكبيرات الانتقالات ليسمع المأمومين فيعلموا صحة صلاته... وأما غير الإمام فالسنة الإسرار بالتكبير سواء المأموم والمنفرد (المجموع: 3/418)

امام کے لئے مستحب ہے کہ وہ تکبیر تحریمہ اور تکبیرات انتقال کو بلند آواز میں کہے ،جسے مقتدی سن لیں اور اپنی نماز کی صحت کو جان لیں ،جبکہ غیر امام کے لئے مسنون ہے کہ وہ سری طور پر یہ تکبیرات کہے ، برابر ہے کہ وہ مقتدی ہو یا منفرد ہو۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ تکبیرات امام مقتدی اور منفرد تینوں ہی کہیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی